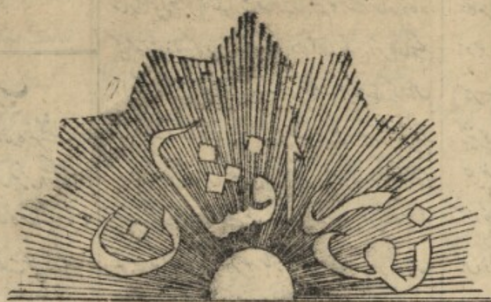
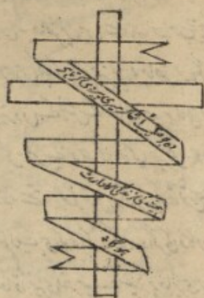






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ مع محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول [illegible]

نمبر ۱۰ جلد ۱۲ | لودیانہ ۵ مارچ ۱۸۸۵ع | قیمت فی پرچہ ٦ پائی

گلدستۂ اخبار

انگریزی فوج نے جو لنڈن سے مصر کیجانب روانہ ہوئی تھی مہدی کاذب پر حملہ کیا ہی = خدیو مصر نے انگلستان کے حوالہ معاملات مصر کر دیئے ہیں = **روم** کی دس ہزار فوج نے مہدی کاذب کے آگے ہتھیار رکھدیئے ہیں = **چین** کے جنگ میں فرانس نے فوجی غبارے روانہ کئے ہیں = **سلطان روم** نے جو دو ہزار سوار مکہ کی حفاظت کے لئے روانہ کئے تھے وہ بھی مہدی کاذب سے مل گئے = **جنرل گارڈن صاحب** کوشش کر رہے ہیں کہ مہدی کاذب سے ایک خاص ملاقات کیجاوے = **سوڈان** کے علاقہ میں ۴۴ ہزار فوج مصر کی پراگندہ ہو رہی ہی = **خدیو مصر** نے ملکی انتظام اور مہدی کا مقابلہ کرنیکے لئے انگلستان کے ساہوکاروں سے ایک کروڑ روپیہ قرض لیا ہی = **لنڈن** میں وکٹوریہ اسٹیشن بذریعہ سرنگ اُڑایا گیا ہی = **وسط ایشیا** کے معاملات پر روس اور انگلستان میں خط و کتابت ہو رہی ہی = **خبر آئی ہی** کہ سرکار انگریزی قندھار پر قابض ہوا چاہتی ہی = **روسی** علاوہ مرو کے بلخ پر بھی اپنا قبضہ کرنا چاہتے ہیں = **نیپال** اور تبت کے درمیان صلح کی بابت خط و کتابت ہو رہی ہی = **درہ خیبر** کی حفاظت کے لئے امیر کابل نے دو سو سپاہی مقرر کئے ہیں = **کابل** سے ۲ رجمنٹ سدو خان باغی پر حملہ کرنے کے لئے شتر گردن پر پہنچ گئی ہیں = **سواکم** میں جسقدر مصری فوجیں تھیں سب کی سب مہدی کی فوج میں شامل ہو گئی ہیں = **ایوب خان** کو شاہ ایران نے افغانستان میں آنیسے روک رکھا ہی = **صوبہ ٹانکین** میں اسوقت فرانس کی فوج جو چین سے جنگ کریگی ۵۰ ہزار موجود ہی = **پنجاب** کا ایک اندھا طالب العلم امسال امتحان انٹرنس میں پاس ہوا ہی = **نیو یارک** شہر واقع امریکہ کے لئے ایک چھتری جو تمام شہر پر سائبان کیطرح ہو گی ایک کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ سے عنقریب تیار ہونیوالی ہی = **خرطوم** میں مہدی کاذب کے ہمراہ علاوہ پیادہ فوج کے ۴۴ ہزار سوار ہیں = **قلعہ ٹوکار** پر مہدی کا قبضہ ہو گیا ہی اور تمام سامان جنگ جو قلعہ میں موجود تھا وہ سب اُسکے ہاتھ آگیا ہی = **ہندوستان** تار باز پولیس کا سررشتہ عنقریب جاری ہونیوالا ہی جو خفیہ طور سے ملک کے ہر ایک صوبہ اور علاقہ میں کام کریگا = **سوڈان** میں انگریزی فوج فتح حاصل کرنیکی غرض سے نہیں جاتی بلکہ اُن سپاہیوں کی حفاظت کے لئے جاتی ہی جو وہاں پر محصور پڑے ہیں = **حیدرآباد** میں نظام صاحب ایک نانہ شغلخانہ جس میں لنڈن سے ڈاکٹرہ بلائی جائیگی بنانے والے ہیں = **انبالہ** میں حضور ڈیوک آف کناٹ صاحب فرزند حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند ۱۵ مارچ تک تشریف لانیوالے ہیں = **کالکا** ریلوے کی منظوری آگئی اور عنقریب اُسکا کام جاری کیا جاویگا = **نیل** کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہی کہ جنوری ۱۸۸۴ع میں ۱۵ لاکھ ۵۰ سو من نیل تیار ہوا ہی = **امیر کابل** کی یہ درخواست کہ پشاور میں باداموں پر محصول نہ لگایا جاوے سرکار انگریزی نے نامنظور کی اور حکم دیا کہ آئندہ کو اس قسم کی درخواست پیش نہو = **کلکتہ** یونیورسٹی کے امتحان ایم اے میں ۵۶ طالب العلم اور ایک بنگالی عورت پاس ہوئی ہی = **پنجاب** کے مشرقی اضلاع میں بارش کے نہ ہونے سے زراعت کو سخت صدمہ پہونچ رہا ہی اور بعض جگہ تو مویشی کے لئے

نور افشاں

معاملات مہدی کاذب

—— اب یہہ پہلی ہی مرتبہ ہو کہ اُن سے عمدہ خبر سُننے میں آئی ہی۔ اس سے پیشتر جسقدر خبریں ہمکو موصول ہوئیں وہ سبکی سب وحشتناک اور حیرت انگیز تھیں۔ کرنل ہکس پاشا کا مقام کردفان میں مہدی سے شکست پانا۔ خدیو مصر کی حکمت عملی اور رعب وداب میں کمزوری پیدا ہونا۔ سنکٹ کے اہل قلعہ کا محصور ہوکر قتل ہونا۔ جنرل بیکر پاشا کی فاش شکست۔ گورنمنٹ مصر کی ناقابلیت۔ انگریزی وزارت کی تلون مزاجی اُن حیرت خیز خبروں میں سے ہیں جو بہت سی آفتیں اور خرابیاں برپا کر رہی ہیں مگر اب جنرل سر گریہم صاحب کی نمایاں کارروائی نے بالکل ڈھنگ کو تبدیل کر ڈالا ہی۔ مصر کے صفحۂ واقعات کو خوشیوں کی خبر سے مزین کیا ہی۔ اِس میں ذرا بھی شک نہیں ہی کہ جنرل گریہم صاحب کی فتح اِسقدر قطعی ہی کہ جلدی فوج نے بلا روک ٹوک و مزاحمت مقام ٹوکار میں دخل پالیا ہی۔ جنرل گریہم صاحب کی فوج جو اِس لڑائی میں موجود تھی اُسکی تعداد ۴۵۰۰ ہی جن میں سے صرف ۳۰ مقتول ہوئے اور ۱۴۲ مجروح ہوئے۔ مقام تل کبیر کی مشہور لڑائی کے مقابلہ سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ اِس جدید لڑائی میں فوج کو گزشتہ لڑائی سے زیادہ سخت کام کرنا پڑا +

تار خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ جنرل اسٹورٹ صاحب مقام ٹوکار پر تابحال ہیں اور گمان ہی کہ صاحب موصوف مقام سنکٹ پر چڑھائی کرینگے مگر ابتک یہہ معلوم نہیں ہی کہ اس سے آگے وہ کیا کرینگے۔ اگر گورنمنٹ انگلستان اپنی موجودہ حکمت عملی پر ثابت قدم رہے تو ممکن ہی کہ جنرل اسٹورٹ صاحب مقام کسالہ کے قلعہ والوں کی رہائی کے لئے جو ازحد امداد کے بہت ہی محتاج ہیں روانہ ہوں۔ مگر ابتک حقیقت میں گورنمنٹ انگلستان کی حکمت عملی کا کوئی ظاہرا اور بین اشتہار جاری نہیں ہوا ہی کہ جس سے معلوم ہو کہ گورنمنٹ انگلستان نے یہہ کارروائی کس نیت اور ارادہ سے شروع کی ہی۔ سُنا جاتا ہی کہ جنرل اسٹوارٹ صاحب کی مہم کا منشا مقام ٹوکار کی محصور شدہ فوج کو بندش سے رہائی دلانا تھا لیکن اُس مقام کے اہل قلعہ بالکل باقی نہیں رہے۔ مصری سپاہی جسقدر کہ وہاں موجود پائے گئے باغیوں کے مطیع ہوگئے تھے۔ حقیقت تو یہہ ہی کہ ہم ایک جنگ میں مشغول ہیں مگر ہمکو یہہ امر ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں ہی کہ ہم کیا چاہتے ہیں اور ہمارے اِس فعل سے ہماری کونسی مراد بر آئیگی۔ اگرچہ ہماری فوج نے اِس لڑائی میں فتح حاصل کی مگر ہمارا نقصان بالکل ایسا نہیں ہی کہ اُسپر کچھ بھی لحاظ نہ کیا جاوے۔ اور طرفہ تر امر یہہ ہی کہ ابتک یہہ معلوم نہیں ہی کہ یہہ نقصان اُٹھا کر ہم نے حاصل کیا کیا ہی۔ ہاں اگر کئی ہزار عربوں کی شکست کی تعریف مدنظر تھی تو اب یہہ تو ضرور حاصل ہوگئی ہی +

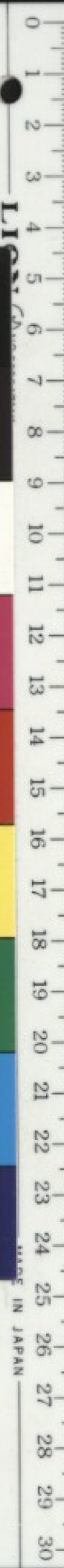
—— ۲۵ فروری کو شام کے سات بجے مشن سکول ہال میں انجمن انسداد مسکرات کا معمولی جلسہ ہوا۔ اُسمیں چند صاحبان نے مضامین سُنائے جن میں سے ایک مضمون صیغہ مراسلات میں درج ہی۔ جناب مسٹر بیجناتھ صاحب سیکرٹری راولپنڈی برانچ نے جو اتفاقاً اِس جلسہ میں حاضر تھے ایک دلچسپ تقریر سُنائی۔ جس میں پہلے اپنے ممبر ہونے کی کیفیت اور انجمن انسداد مسکرات کی شکرگزاری تھی بیان فرمائی۔ اِسکے بعد راولپنڈی برانچ کی ترقی اور اِس انجمن کے اجرا کے فوائد نہایت پُر تاثیر الفاظ میں سُنائے۔ اور حاضرین کو مخاطب کرکے فرمایا کہ نیلے فیتہ کا ہمیشہ لگائے رکھنا نہ صرف اُس اقرار کا اظہار ہی جو ہر ایک ممبر کرتا ہی بلکہ کئی ایک موقعوں اور آزمائشوں سے بچا رہنے کا ذریعہ بھی ہوتا ہی جسکے ثبوت میں اُنہوں نے چند نظیریں پیش کیں۔ اور جتلایا کہ ہم کو ہمیشہ اِس فیتہ کو لگائے رکھنا چاہئیے۔ اور انجمن موصوف کو اِس خیر اندیش کام میں ثابت قدم رہنے کی ترغیب سے اپنی تقریر ختم کی +

اِسکے بعد پریسیڈنٹ صاحب نے بیان کیا کہ کچھ عرصہ ہوا ہی کہ ہم نے انجمن مفید عام کے سالانہ جلسہ کی تقریب پر انگریزی حکام اور رؤسا کی دعوت کی تھی۔ میز پر اکثر اشیاء خوردنی موجود تھیں۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے چپکے سے میرے کان میں کہا کہ تمام چیزیں تو حاضر ہیں مگر ایک چیز جو انگریزوں کے فیشن کے مطابق میز پر لانی ضروری ہی نہیں ہی۔ میں نے پوچھا کہ وہ کیا چیز ہی۔ جواب ملا کہ دخت رز۔ سُنتے ہی مجھکو خیال ہوا کہ یہہ کہتے تو ٹھیک ہیں اور میں نوکر کو حکم دینے ہی کو تھا کہ اسکو سوداگر کی دکان سے بوتل لاؤ اتفاقاً میری نظر میرے سینہ پر جا پڑی جب فیتہ لگا دیکھا تو بے ساختہ بول اُٹھا کہ میں نے تو اقرار کیا ہی کہ اِسکو نہ پیونگا نہ پلاؤنگا۔ اور یوں اُسکے منگانے سے باز رہا + ای ناظرین اخبار جو لوگ فیتہ کے لگانے سے انکار کرتے ہیں اور اُسکو فضول کیا بلکہ طفلانہ کھیل تصور کرتے ہیں اُنکے لئے مذکورہ بالا نظیر کافی ہی۔ ہزارہا اشخاص اکثر تجویز اِس فیتہ پر نظر کرتے ہیں اکثر نامعقول فعل سے باز رہے ہیں۔ ہماری مراد یہہ نہیں ہی کہ اِسمیں کسی قسم کا جادو ہی یا یہہ کسی قسم کا تعویز ہی۔ مگر انسان کے لئے جو مجموعہ نسیان ہی یاد دہانی کا ایک عمدہ ذریعہ ہو سکتا ہی +

جلسہ موصوف میں لالہ گنگا رام انجمن انسداد مسکرات کا محرر منتخب ہوا ہی۔ اِس جلسہ میں ۱۵ اور نئے ممبر شامل ہوئے ہیں۔ کل تعداد اب ۳۰۷ ہوگئی ہی +

—— پنجاب کو دوبارہ دیکھنے کے ارادہ کو ترک کرنے کے لئے مجبور کئے جانے پر مہاراجہ دلیپ سنگھ نے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ ارادہ کیا تھا کہ آئندہ عام انتخاب کیوقت مقام ڈبٹانٹی کی جانب سے مختار بننے کی کوشش کریں مگر جو تازہ ترین خبریں آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا کہ مہاراجہ موصوف نے یہہ ارادہ بھی ترک کر دیا کیونکہ ان کے احباب نے یہہ صلاح دی کہ آپ کے پارلیمنٹ میں داخل ہونیکی نہایت کم امید ہی اور اِس سے آپ کا بہت روپیہ خرچ ہوا کریگا +





مراسلات

سید یوسف حامد صاحب مسیحی و مولوی نظام الدین صاحب کا مباحثہ

نقل خط از جانب سید یوسف حامد مسیحی بنام مولوی نظام الدین صاحب مدراسی ایڈیٹر اخبار منشور محمدی بنگلور مورخہ یازدہم جنوری ۱۸۸۸ء

جامع کمالات علمی و عملی کاشف اسرار خفی و جلی حامی دین مسلمین مولوی نظام الدین صاحب دام اشفاقکم بعد از اظہار اشواق ملاقات مسرت آیات واضح رائے شریف باد حسب وعدہ امروزہ جو کہ عند الملاقات تقرر ہوا تھا شرائط جہت تعیین مباحثہ دینی و مناظرہ مذہبی بخدمت عالی منزلت مرسل ہیں توقع کہ بعد ملاحظہ شریف منظور فرما کر نیاز مند کو بواپسی جواب مطلع فرماوینگے۔ اور جناب کی جانب سے شرائط مناسب واسطے تزئین مناظرہ مذہبی تحریر ہو جاویں کہ جس سے مباحثہ کا آغاز و انجام کمال خوبی و خوش اسلوبی کے ساتھ ہووے تاکہ سامعین و ناظرین کو فائدہ ہووے۔ بعد تحریر شرائط مذکورہ بندہ کے پاس ارسال فرماویں جب جناب کا اور بندہ کا شرائط میں اتفاق ہو جائیگا اُسوقت تعیین اوقات اور روز وغیرہ کی نسبت تصفیہ ہو سکتا ہے فقط زیادہ نیاز۔ راقم سید یوسف حامد مسیحی

شرائط معینہ مرسلہ از جانب سید یوسف حامد مسیحی

شرط اول فریقین کے اصول میں بحث کیجائیگی یعنی وے مسائل قابل تعرض اور بحث ہونگے کہ جنپر طرفین کے دینوں کا دار و مدار ہے اور جو اصول کے فریقین کے یہاں متفق و مسلم ہیں وے خارج از بحث ہونگے +

شرط دویم۔ جب ایک مسئلہ متعلقہ اصول میں بحث شروع ہو اور نیز وہ مسئلہ نزد فریقین متنازع فیہ ہو اور حسب منظوری فریقین بحث فیہ قرار پا چکے تو جبتک وہ بحث طے نہولے اور کوئی بحث درمیانی اور سوال و جواب خارج از بحث پیش نہونگے اور نہ وہ سوال و جواب قبول کیا جاویگا +

شرط سویم۔ جب کسی فریق نے حسب ادائے شرط قرارداد بمنظوری فریق ثانی سوال کیا تو مجیب کو جواب دینا ضرور ہوگا اور جبتک سائل کا جواب تشفی بخش ادا نہ ہو مجیب سوال کرنیکا مستحق نہیں ہوگا بلکہ مجیب پر جواب فرض ہوگا +

شرط چہارم۔ بحث لفظی کہ جو متعلق بحث پیش شدہ سے نہیں ہے اگر کوئی فریق پیش کرے تو منظور نہیں ہوگی +

شرط پنجم۔ الفاظ سخت کہ جس سے اشتعال طبع پیدا ہووے فریقین میں اُنکا استعمال جائز نہ سمجھا جائیگا +

شرط ششم۔ اقوال و استدلال نسبت ثبوت ملت اسلامیہ قرآن سے منظور ہونگے اور جو بات قرآن میں سے پیش نہ ہوگی وہ ثبوت دین اسلام کے لئے ہمارے نزدیک حجت نہو گی اسیطرح ہم بھی اپنے دین کے اثبات میں بیبل کے سوا اور کسی کتاب سے استدلال نہیں کرینگے غرض کہ فریقین کی الہامی کتابیں بحث حجت جانی جاوینگی نہ احادیث +

شرط ہفتم۔ فریقین کے مبحثین کے سوا یعنی متکلم و مخاطب کے سوا ہر ایک شخص دخل دینے کا مستحق نہیں ہوگا اگر کوئی شخص دخل دیگا تو قابل خطاب نہیں سمجھا جائیگا۔ اگر کوئی شخص ازراہ امداد اپنی طرف کے فریق کو مدد دیوے تو چپکے سے دیوے تاکہ مخل بحث نہو +

شرط ہشتم۔ طرفین کو زائد اور طول لاطائل کی اجازت نہوگی

شرط نہم۔ جب ایک فریق تقریر کرتا ہو تو ختم تقریر تک فریق ثانی کو خاموش ہونا ضرور ہوگا اور قطع کلامی ممنوع ہوگی +

شرط دہم۔ مختصر اور برمضمون تقریر کیجاویگی اور خارجی امورات سے احتیاط کیا جاویگا +

شرط یازدہم۔ سوال و جواب تحقیقی ہونگے الزامی جواب اگر دیا جاوے تو ساتھ تحقیقی جواب کے محض الزامی جواب قبول نہیں ہوگا +

شرط دوازدہم۔ اگر عام جلسہ ہو تو عام فہم تقریر کیجاویگی تاکہ حاضرین کو فائدہ ہو فقط سید یوسف حامد +

بعد از رسید مراسلہ معہ شرائط مذکورہ مولوی صاحب نے مندرجہ ذیل خط روانہ کیا کہ جسکی نقل ملفوف ہے

مخدومی یم جی گولڈ اسمٹ صاحب دام نوازشہ۔ بعد سلام و دعا خیر کے مرفوع ضمیر منیر ہو آپکا کرمنامہ پہنچا چونکہ میں بخار اور درم ضیق سے علیل تھا جواب لکھنے میں دیری ہوئی اور کچھ قصور نہ فرماویں متعاقب جواب روانہ خدمت شریف کرنے پر آمادہ ہوں زیادہ فقط ۱۳ جنوری ۱۸۸۸ء محررہ محمد نظام الدین نقوی فخری عفا اللہ عنہ +

خط دیگر از طرف مولوی نظام الدین صاحب ایڈیٹر منشور محمدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بگرامی خدمت مشفق عارف دین مسیحی جناب ریورنڈ یم جی گولڈ اسمٹ صاحب مجاہ الہ السبحانہ السلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔ بعد آرزوئے ملاقات شریف و دعا کے مرفوع خاطر توجہ مظاہر ہو آپکے اور آپکے مہمان مسیحی یوسف حامد صاحب مدراسی کے حسب خواہش شرائط بحث کاکاغذ روانہ خدمت شریف کرکے متوقع ہوں کہ بعد ملاحظہ اگر وہ شرائط مقبول خدمت سامی ہوں تو اس کاغذ پر آپ اور آپکے مہمان صاحب دستخط فرماکے روانہ فرماویں ہر بحث میں آپکی شراکت ضرور ہوگی اور آپکی جانب کے زعیم صاحب کا سوال و جواب آپکا سوال و جواب سمجھا جائیگا۔ اور بحث ہفتہ کے چار بجے سے شروع ہوا کریگی بحث کے لئے جریدہ روزگار کی حویلی خوب ہے آپ اور میں صاحب مکان سے درخواست کریں تو وہ مکان ہفتے میں ایک روز کے لئے ملسکتا ہے زیادہ توجہ باد مرقوم بست و دوم جنوری ۱۸۸۸ء۔ نقوی عفا اللہ عنہ +

نقل شرائط از طرف مولوی نظام الدین صاحب

شرائط مباحثہ

شرط ۱۔ البحث تحریری ہوگی نہ تقریری تاسب دور و نزدیک والونکو معلوم ہو +

شرط ۲۔ سوال و جواب طرفین کے ہر دو جانب کے محرر قید قلم کرنے اور اُسپر طرفین کے دستخط ہونے کے بعد ہر ایک زعیم کو

اختیار ہوگا کہ تفہیم اہل جلسہ کے لئے اِس کو توضیح و تفصیل سے بیان کرے +

شرط ۳۔ آغاز بحث سے آخر تک تحریر و تقریر میں آئین تہذیب و قواعد مناظرہ کی پابندی مدنظر رہیگی اور جو اِسکا خلاف کرے مُعًا متنبہ کیا جائیگا +

شرط ۴۔ فریقین کے اصول دین کے موافق بحث کیجائیگی +

شرط ۵۔ امور اعتقادیہ میں کتاب و سنت صحیح و اجماع بالکیہ سے استدلال کیا جائیگا اور امور عملیہ میں قیاس مجتہد مستقل سے بھی جو نص کے خلاف نہو +

شرط ۶۔ ثبوت اعتقاد بر نص صریح چاہیئے اور برخلاف نص صریح کے دلالت و اشارت و اقتضا النص سے استدلال قبول نہوگا۔ نص صریح آیت و حدیث متواترہ و مشہورہ سے ہو یا احاً معتبرہ سے +

شرط ۷۔ ہر لفظ کی تحقیق اس زبان کی لُغت و راس زبان کی اشعار متقدمین سے ہونی چاہیئے اور جن زبانوں سے طرفین ناواقف ہوں اُنسے کلام کیا نہ جائیگا +

شرط ۸۔ لفظ ہمیشہ اپنے معنی حقیقی میں مستعمل رہیگا مگر جب استعمال معنی حقیقی کا عقلاً و نقلاً متعذر ہو تو مجازی معنی لیا جائیگا +

شرط ۹۔ جب لفظ دو معنوں کے لئے موضوع ہو اُسکو کسی معنی سے خاص کرنیکے لئے قرینہ صارفہ چاہیئے ورنہ تخصیص بلا مخصص مقبول نہوگی +

شرط ۱۰۔ جب کتب سماویہ و کتب حواریین کے دو نسخوں میں اختلاف معنوی پایا جاوے تو نسخہ قدیمہ معتبر ہوگا +

شرط ۱۱۔ جب کتب سماویہ کے لفظ و عبارت میں بشہادت علمائے دین عیسوی تحریف و غلطی ثابت ہو جاوے تو وہ بات مقبول نہوگی +

شرط ۱۲۔ کسی آیت و حدیث مجمل کی تفصیل دوسری کسی آیت و حدیث کے نص سے ہوسکتی ہے یا قرائن معتبرہ سے نہ مجرد رائے سے +

شرط ۱۳۔ حکم کسی آیت و حدیث کا غیر نبی کے قول سے باطل نہیں ہوسکتا +

شرط ۱۴۔ کشف و الہام غیر نبی کا حجت نہ ہوگا +

شرط ۱۵۔ جب دو حکموں میں احکام دین کی نقلاً و عقلاً تعارض ثابت ہو اور توفیق مینہما ممکن نہو سکے تو کوئی ایک حکم قابل قبول نہ ہوگا +

شرط ۱۶۔ جو امور اعتقادیہ نص صریح پر مبنی نہوں اور مخالف نص صریح کے ہوں وہ قابل قبول نہونگے +

شرط ۱۷۔ آیات منسوخہ یا احادیث منسوخہ بعد ثبوت النسخ مفید عمل و اعتقاد نہونگے +

شرط ۱۸۔ جب تک ایک مسئلہ کی بحث سے فراغت نہو دوسرا مسئلہ شروع نہ کیا جائیگا +

شرط ۱۹۔ ہر ایک سوال و جواب میں طرفین کو تقریر کرنے کی اجازت نہ ہوگی مگر اسقدر جو اس سے متعلق ہو +

شرط ۲۰۔ طرفین کے بزرگوں کے نام ادب و تہذیب و تعظیم سے لیا کرے +

شرط ۲۱۔ جس صحابی یا حواری کی نبی نے مذمت کی ہو اسکا قول قابل اعتبار نہوگا +

شرط ۲۲۔ پہلے اُمہات مسائل میں بحث کیجاویگی نہ فرعیات میں تو چاہیئے کہ وہ مسائل جن میں بحث ہو معین ہوں +

شرط ۲۳۔ جب کوئی اپنے دعویٰ کو دلایل مذکورہ بالا سے ثابت نہ کرے اُسپر الزام ثابت ہو چکا باز آنا اس دعویٰ سے اسپر واجب ہے اور قبل اعتراف عجز بحث دوسرے مسئلہ میں شروع نہوگی فقط نقوی عفا اللہ عنہ +

سوالات از طرف وکیل سرکار محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱۔ چاروں انجیل کلام اللہ ہونے پر دلیل کیا ہے +

۲۔ انجیل تحریف ہے کہ نہیں +

۳۔ ثبوت تثلیث پر دلیل کیا ہے +

۴۔ عیسیٰ علیہ السلام خدائے تعالیٰ کے حقیقی بیٹے ہیں یا مجازی +

۵۔ ندارد +

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت کی دلیل کیا ہے +

۷۔ صاحب قرآن محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی نہونیکی دلیل کیا ہے +

۸۔ قرآن مجید کلام اللہ نہونے پر دلیل کیا ہے +

جب اِن ضرور مسائل کی بحث سے فراغت ہو جائیگی تو اور فرعی مسائل میں بحث کیجائیگی فقط مرقوم بست و دوئم جنوری سنہ ۱۸۸۴ء نقوی عفا اللہ عنہ +

باقی آئیندہ

چوہوں پر آفت۔ اِس سے چوہے چوہیاں گربا کھیل جیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر او حشرات الارض۔ لال بیگ مچھلی گوفر سب مرفوع ہو جاتے ہیں۔ قیمت ساڑھے سات پینس بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

سکرٹری انجمن اسلامیہ بٹالہ

اور ثبوت قرآن

ناظرین نور افشاں کو یاد ہوگا کہ میں نے سکرٹری انجمن اسلامیہ سے دو سوال کئے تھے اوّل یہہ کہ کلام الٰہی کے کیا نشان ہیں منبع دوم یہہ کہ قرآن کسطرح سے کلام اللہ ہے۔ سکرٹری صاحب نے نو نشان کلام الٰہی کی شناخت کے رقم فرمائے ہیں۔ ناظرین اِنکے نشانات پر جو کہ بڑی جد جہد سے انہوں نے لگائے ہیں غور فرماویں۔ وہو ہذا +

(۱) یہہ کہ اُسمیں معاش اور معاد کے طریقے پورے طور سے بیان کئے گئے ہوں کیونکہ انکی بڑی ضرورت ہے (۲) اُسمیں خداوند کی ذات اور صفات کا بیان جو عقلاً اور نقلاً لائق اسکے ہو (۳) لغو اور فحش سے بری ہو کیونکہ یہہ باتیں لائق خداوند کے نہیں ہیں (۴) جھوٹ سے بری ہو کیونکہ خداوند اس سے پاک ہے (۵) فصاحت اور بلاغت میں لاثانی ہو کیونکہ یہہ بدیہی امر ہے کہ صفات الٰہی بے مثل ہیں اور چونکہ کلام الٰہی بھی ایک اسی کی صفات میں سے ایک صفت ہے پس ضرور ہے کہ جیسا اسکی اور صفات بے مثل ہیں ویسا ہی وہ بھی بے مثل ہو۔ (۶) اختلاف اور تفاوت سے بری ہو ایسی کلام جسمیں یہہ باتیں ہوں کلام نہیں ہوسکتی (۷) اُسمیں اخبار غیبیہ ہوں اور وہ اپنے موقعہ پر ظہور میں آئیں اسواسطے اسکے ایک

دلیل اسکے کلام الٰہی ہونے اور رسول کی تصدیق کی ہے۔
(۸) بیان ہر ایک چیز کا خواہ ترغیباً خواہ ترہیباً خواہ راقتاً خواہ عتباً درجہ اعتدال پر ہے نہ افراط اور تفریط کے درجہ پر اسواسطے کہ خداوند افراط اور تفریط سے بری ہے (۹) امور دینی و دنیاوی میں سے کسی امر کے بیان کیوقت جانب ثانی ملحوظ ہوا اسواسطے کہ یہہ ایک ضروری امر ہے +

اور میرے دوسرے سوال کے جواب میں آپ فرماتے ہیں کہ چونکہ یہہ سب نشان جو سوال اول کے جواب میں بیان کئے گئے ہیں قرآن شریف میں موجود ہیں اسواسطے ہم اسکو کلام الٰہی مانتے ہیں +

میں کہتا ہوں پہلے تو یہہ نشان جو سکرٹری صاحب نے لگائے کلام الٰہی کی شناخت کیواسطے کافی نہیں بلکہ اکثر ان میں سے فضول ہیں لیکن فی الحال سکرٹری صاحب کے نشانات کے موافق قرآن کو دیکھتا ہوں کہ آیا مذکورہ بالا نشانات اُسمیں پائے جاتے ہیں یا نہیں۔ اُنکا پہلا نشان ج اسمیں معاش و معاد کے طریقے وغیرہ قرآن میں معاش اور معاد کے طریقے کچھہ تو ہیں مگر پورے طور پر نہیں ہیں۔ پر وہ بھی قرآن کے خدا یا محمد کی خوبی سے نہیں۔ بلکہ محمد نے عیسائیوں اور یہودیوں سے سُنکر قرآن میں داخل کرلئے ہیں۔ اسکا ثبوت یہہ ہے کہ اول تو محمد صاحب کی بیوی مسماۃ خدیجہ عیسائی تھی اور اُنکا بھائی ورقہ بن نوفل بھی۔ ضرور محمد صاحب نے اپنی بیوی سے جو توریت انجیل جانتی تھی اور ورقہ سے کلام حق سُنا ہوگا +

جو طریقے معاش اور معاد کے سُنے وہ دعوٰی نبوت کرکے قرآن میں داخل کردیئے دوم محمد صاحب خود جاکر عیسائیوں سے انجیل اور توریت سُنا کرتے تھے چنانچہ مشارق الانوار میں جوکہ مجموعہ معتبر حدیثوں بخاری اور مسلم کا ایک حدیث نمبر ۱۰ یہہ ہے عَنْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ آیَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِی اِسْرَائِیْلَ وَلَا حَرَجَ بخاری میں ہے عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے (یعنی محمد نے) فرمایا پہنچاؤ لوگو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل سے باتیں سُنکر نقل کیا کرو اسمیں کچھہ مضائقہ نہیں انتہیٰ +

میں کہتا ہوں جبکہ محمد صاحب اپنے اصحابوں کو یہہ ترغیب دیتا ہے کہ بنی اسرائیل سے باتیں سُنکر نقل کرلیا کرو تو کیا وہ خود ایسا نہ کرتا ہوگا۔ پھر قرآن کی سورہ نحل آیت ۱۰۵ اجکا شروع اسطرح ہے وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ الخ بیضاوی اسکی تفسیر میں یہہ کہتا ہے یعنون جبر الرومی غلام عامر ابن الحضرمی وقیل جبرا و یسارا کانا یصنعان السیوف بمکتہ ویقرآن التوراة والانجیل وکان الرسول یمر علیہما ویسمع ما یقرآنہ۔ ترجمہ مراد رکھتے تھے جبر رومی سے کہ غلام عامر بن الحضرمی کا تھا اور کہا ہے کہ جبر اور یسار مکہ میں تلوار ساز تھے اور توریت و انجیل کی قراءت کرتے تھے اور اُنکے پاس رسول (یعنی محمد صاحب) گذر کرتے تھے جو کچھہ یہہ دو نو شخص پڑھتے تھے اسکی سماعت کرتے تھے۔ اور معالم میں بھی قریب ایسا ہی لکھا ہے +

اب سکرٹری صاحب خود ہی تعصب کو بالائے طاق رکھہ کے انصاف فرماویں کہ جس حال میں محمد صاحب نے عیسائیوں اور یہودیوں سے بہت سی باتیں سُنی ہیں اور مختلف شہروں میں سفر کیا جہاں عیسائی بکثرت رہتے تھے تو کیا یہہ کچھہ عجب ہے کہ محمد صاحب نے قرآن میں معاش اور معاد کے طریقے لکھدئے

اُنکا دوسرا نشان اسمیں خداوند کی ذات و صفات وغیرہ اسکا جواب وہی ہے جو نشان اول کی بابت ذکر ہوا۔ آپکا تیسرا نشان لغو اور فحش سے بری ہو وغیرہ۔ بھلا صاحب الٓمٓ یٰسٓ قٓ طٰہٰ حٰمٓ صٓ لغو نہیں تو اور کیا ہے ذرا اور بھی ملاحظہ فرمائیے سورۃ البروج قسم آسمان برجوں والے کی قسم دن وعدہ دیئے گئے کی قسم حاضر ہونیوالے اور حاضر کئے گئے اُنکی سورۃ الفجر قسم ہے فجر کی قسم ہے راتوں دس کی قسم ہے جفت کی قسم ہے طاق کی سورۃ الشمس قسم ہے سورج کی قسم ہے اسکی دھوپ کی قسم ہے چاند کی جب پیچھے آوے اسکے قسم ہے دن کی جب ظاہر کرے اسکو قسم ہے رات کی جب ڈھانک لے اسکو وغیرہ وغیرہ۔ سکرٹری صاحب نے شاید کبھی قرآن کا مطالعہ نہیں فرمایا (فرماویں بھی کیا کچھہ ہو بھی) مجھے امید ہے کہ صاحب موصوف اِس نشان کو کاٹ ڈالینگے نہیں تو مطلب بتلاویں گے کہ اِن قسموں کے تکرار سے محمد صاحب کے خدا کا کیا مقصد تھا۔ اور مذکورہ بالا حروف سے بھی سکرٹری صاحب خدا کے کلام کے نشان میں عرض کرونگا اُن سے قرآن کو آزمائے پر پہلے آپ کے نشانوں کے موافق قرآن کو آزمانا ضرور ہے + باقی آئندہ

راقم ف۔م از بٹالہ

سرکاری خبریں

ریورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۲ فروری ۱۸۸۹ء

دہلی۔ بارش کی اشد ضرورت ہے۔ چارہ مویشیان کی قلت ہے۔ مرض چیچک بدستور پھیل رہی ہے۔ نرخ کسیقدر ارزاں ہوگیا ہے +

حصار صحت اچھی ہے۔ بارش کی ضرورت ہے۔ نرخ بدستور ہے +

انبالہ صحت اچھی ہے بسبب امساک بارش فصل کا نقصان ہورہا ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر۔ بارش کی بہت ضرورت ہے۔ صحت و فصل کی حالت اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہا ہے +

سیالکوٹ صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

فیروزپور صحت و فصل کی حالت اچھی ہے۔ نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہے +

لاہور صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی بارش ½ انچ ہوئی۔ صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

شاہپور صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان۔ صحت و فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

ڈیرہ اسمعیلخان۔ صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

پشاور صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

کیفیت عام۔ سوائے ضلع دہلی کے کل پنجاب میں صحت عموماً عمدہ ہے اور باستثنا جنوب و مشرقی حصہ پنجاب کے جہاں بارش کی شدید ضرورت ہے فصل کی امید عموماً اچھی ہے +

اخبارات تاربرقی

لنڈن ۲۳ فروری۔ سر چارلس ڈلک نے مسٹر سٹینہوپ کی اس تحریک کا جواب دیتے وقت کہ ہوس آف کامنز کو روسیوں کی کارروائی متعلق ہرات پر توجہ کرنی چاہئے کہا کہ فی الحال گورنمنٹ کی رائے کو بیان کرنا ناممکن ہے کیونکہ وہ روسی چانسلر سے اس بارہ میں خط و کتابت کر رہی ہے۔ سر چارلس ڈلک نے یہہ بھی کہا کہ برٹش گورنمنٹ اپنے سابقہ اعتبار پر قایم ہے جو امیر افغانستان کو دلایا گیا تھا کہ وزارت حضور ملکہ معظمہ کی یہہ پالیسی ہے کہ افغانستان کو جو سلطنت برطانیہ کا پرانا ناتا ہے مضبوط اور خود مختار رکھے۔ انہوں نے کہا کہ عبدالرحمن اپنے متقدمین کی نسبت زیادہ طاقتور ہیں اور برٹش گورنمنٹ کے ساتھ ہمیشہ سے دوستانہ سلوک رکھتے ہیں۔ گورنمنٹ کی اسطرف بڑی توجہ ہے کہ شمالی افغانستان کی سرحدات قائم ہوں۔ گورنمنٹ ہند نے انتظام کوئیٹہ کا ذمہ اٹھا لیا ہے۔ اور شمالی مغربی سرحد کیحالت قابل اطمینان ہے۔ لارڈ ای مسٹر فرنارس نے فرمایا کہ میرا یقین ہے کہ باہمی خط و کتابت روس و انگلنڈ میں دوستانہ اتحاد کو مضبوط کردیگی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۳ فروری۔ چند قوموں نے جو روس اور افغانستان کے درمیانی حصہ میں رہتی ہیں اول الذکر کی متابعت منظور کرلی +

بمبئی ۲۳ فروری۔ کل رات یہہ خبر کہ گورنمنٹ ہند نے جسونت راؤ خلف نایب الریاست گوالیار کی تبنیت کو جو عمر میں ½ ۹ سال کا ہے منظور فرمالیا رانیوں کو یہہ خبر سنادیگئی جس سے نہایت ہی خوشی ہوئی۔ عنقریب گدی نشینی کی رسم عمل میں آویگی گورنمنٹ ہند کا گورنمنٹ بمبئی سے اتفاق رائے ہے کہ پرائیوٹ گرین صاحب بحافظ مرحوم راجہ صاحب کو لہابور کی موت کے تمام الزاموں سے بری ہیں جو ان قابل افسوس واقعات سے راجہ صاحب کی وفات کا موجب ہوئے اور ان پر عاید کئے جاتے تھے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۵ فروری۔ جنرل روسن برگ جنرل برنا شیف کی جگہ گورنر جنرل ترکستان مقرر ہوئے خیال کیا جاتا ہے کہ یہہ تقرر انگریزوں کے ان وسوسوں کے دور کرنے کے لئے عمل میں آیا ہے جو وسط ایشیا میں روسیوں کی کارروائی سے پیدا ہوئے ہیں +

قاہرہ ۲۴ فروری۔ یکیم کے قلعہ بند حبشی بگڑ گئے اور باغیوں سے جاملنے کی دھمکی دی لہذا انکو یہاں بھیجا جائیگا۔ اور اس اثنا میں برٹش بیرن یکیم کی جو خطرناک طور پر غیر محفوظ حالت میں ہے کچھ حفاظت کرینگے +

قاہرہ ۲۴ فروری۔ چار ہزار تین سو برٹش فوج ترنکیکاٹ میں اتری ہے اور چڑھائی کی تیاری کر رہی ہے۔ برٹش رسالہ نے دشمن کا بھید لیا اور بیان کرتا ہے کہ دشمن کی طاقت دس ہزار آدمی کی ہے۔ خبر ہے کہ فوج برطانیہ قبضہ مصر میں دس ہزار آدمی اور زیادہ کئے جاینگے +

لنڈن ۲۶ فروری۔ سکرٹری صیغہ جنگ نے شب گزشتہ کو ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ خاص حدود کے اندر جنرل گراہم کو سوڈان میں انگریزی مہم کے متعلق پورے اختیارات حاصل ہیں۔ اعلی مقصد یہہ تھا کہ سکم کے امن کو قایم رکھا جائے۔ مہم چند روز تک ختم ہو جائیگی سر ہنری برمینڈ کو وسکونٹ ہیمپڈن بیرنج کا درجہ عطا ہوا۔ اور نیز پنشن بھی عطا کیگئی ہے۔ آج صبح کے ایک بجے وکٹوریہ سٹیشن کے کلاک روم میں بھک سے اڑجانیوالے مادہ سے سخت صدمہ واقع ہوا۔ سات اشخاص کو صدمہ پہونچا اور سٹیشن اور متصل کے مکانات کا بھی سخت نقصان ہوا +

کراچی ۲۵ فروری۔ سر رابرٹ سینڈیمین صاحب مع ہمراہیان سفارت پنج گور سے آج صبح براہ سمندر واپس آئے وہ فوج جو صاحب ممدوح کے ہمراہ تھی تا صدور حکم ثانی یہیں رہیگی اور حکم ہونے پر بمبئی کیطرف جاویگی جہاں سے آئی تھی چارلس بیاکئی روز سے یہاں مقیم ہیں اور سر رابرٹ کے انیکا انتظار کر رہے ہیں نواب امام بخش خان سی آئی ای۔ رئیس مزاری بھی صاحب موصوف کی ملاقات کے لئے کئی روز سے یہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ آرسکن صاحب بھی کل یہاں تشریف لائے ہیں تاکہ سر رابرٹ سینڈیمین صاحب کے ساتھ حدود خان قلات اور گورنمنٹ ہند کے متعلق کچھ صلاح و مشورہ کریں۔ سر رابرٹ بمبئی کو تشریف لیجاوینگے اور وہاں لیڈی سینڈیمین کا انتظار کرینگے جو ولایت سے آنیوالی ہیں اور وہ امید ہے کہ ۴ مارچ کو آجاینگی امید کیجاتی ہے کہ سینڈیمین صاحب عنقریب شملہ میں بلائے جاوینگے تاکہ خود سفارت کی کیفیت سپریم گورنمنٹ کی خدمت میں ظاہر کریں +

قاہرہ ۲۶ فروری۔ ایک ہزار انگریزی لشکر نے ایک قلعہ پر قبضہ کیا ہے جو ترنکیٹاٹ سے چار میل کے فاصلہ پر ہے دشمن بھاگ گیا۔ امید ہے کہ جمعرات کو الطیب پر قطعی جنگ ہوگا +

لنڈن ۲۷ فروری۔ وکٹوریہ سٹیشن کو جو صدمہ پہنچایا گیا ہے اسکی نسبت کوئی سازش دریافت نہیں ہوئی مگر



قدر سے شک ہے کہ ایک گھڑی جس میں بھک سے اڑنیوالا مادہ تھا کلاک روم میں دھری ہوئی تھی +

طہران ۲۶ فروری - اُن احکام کے رو سے جو یہاں سے بھیجے گئے ہیں ایوبخان مشہد میں روک لیا گیا +

لنڈن ۲۰ فروری - مصر کے لئے جو زائد قرضہ لیا گیا ہے اُسکی تعداد ۵۰ لاکھ روپیہ ہے +

مسٹر آرتھر پیل صاحب کل بلا مزاحمت ہوس آف کامنس کے سپیکر مقرر ہوئے +

مدراس ۲۰ فروری - حضور کمانڈر انچیف نے حکم جاری کیا ہے کہ فوج کا صدر مقام ۶ ماہ آئندہ سے بجائے مدراس کے اُٹاکمنڈ مقرر ہوگا +

ہانگ کانگ ۲۷ فروری - اب فرانسیسی لشکر مجتمع ہو رہے ہیں اور عنقریب بکنین پر حملہ کیا جاویگا +

پیرس ۲۷ فروری - امیر البحر کربٹ بجائے امیر البحر گیلیبرٹ کے بحور سیکگا سی میں فرانسیسی سمندری فوج کا کمانڈر مقرر ہوا یہ تقرر گورنمنٹ فرانس کی صلح کی حکمت عملی کو ظاہر کرتا ہے

بمبئی ۲۸ فروری - سر فرنگ سوٹر صاحب کمشنر پولیس نے گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ انگلو انڈین سپنگ مانر کمپنی پانچہزار روپیہ کے انعام دینے سے جو اسنے کاکو دیالی گرفتاری کے لئے مقرر کیا تھا انکار کرتی ہے وہ درخواست کرتے ہیں کہ گورنمنٹ یہہ روپیہ پیشگی ادا کرے اور عدالت کی معرفت کمپنی سے اُسکے وصول کرنے کا انتظام کرے +

کلکتہ ۲۸ فروری - اب اِس امر کا انتظام ہوگیا ہے کہ نواب لفٹنٹ گورنر نہیں بلکہ حضور والیسرائے ۱۰ مارچ کو نمائش کو بند کرینگے - حضور ویسرائے ۱۵ مارچ کو روانہ ہوکر ۲۲ ماہ مذکور کو شملہ میں داخل ہوجاوینگے دفاتر ۱۵ کو بند ہونگے اور ۳۱ کو کھلینگے +

کل میجر ڈونگ صاحب متعلقہ چوتھی نیٹو انفنٹری بمقام علیپور فوت ہوئے +

لنڈن ۲۸ فروری - کل پورٹسموتھ سے اٹھارویں رجمنٹ کی دو سہری بٹالین جبرالٹر کو اور ۳۱ ویں رجمنٹ مالٹا کو روانہ ہوئی اور ۶۵ ویں رجمنٹ اسکندریہ کو گئی ہے +

جہاز فرات کی بابت جو حال میں کورٹ مارشل ہوا تھا اُسنے یہہ فیصلہ کیا کہ کپتان جہاز موقوف کیا جاوے +

قاہرہ ۲۸ فروری - دو مصری رجمنٹیں زیر افسران انگریزی آج اسوان کو روانہ ہوئی ہیں +

کل جمعہ کو جنرل گریہم کی فوج بڑھیگی +

قاہرہ ۲۹ - فروری - ۶۵ ویں رجمنٹ ٹرنکمیاٹ میں بیجد جنگی فوج کی عام بیتقیدی شروع ہوگئی - لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے بعد اس امر کے انکار کرنے کے کہ جنرل گورڈن نے خدیو کی ملازمت قبول کرنیسے انکار کیا اِس امر کو تسلیم کیا کہ جنرل مذکور خدیو کی جانب سے گورنر جنرل سوڈان کا مقرر ہوا تھا - مسٹر گبس نے یہہ جاننا چاہا کہ آیا گورنر جنرل خدیو کا ملازم تھا یا نہیں مگر لارڈ ہارٹنگٹن نے جواب نہ دیا +

لنڈن ۲۹ فروری - چند تھیلیاں جن میں بیس بیس پونڈ ڈینامیٹ بھرا ہوا تھا در نیز چند آتشی کلیں چیرنگ کراس اور پیڈنگٹن ریلوے سٹیشنوں پر پوشاک پہننے والے کمرہ میں دستیاب ہوئیں +

مسٹر گلیڈسٹون نے کل رات ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا گورنمنٹ نے اِس مضمون پر دوبارہ غور کیا ہے کہ ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد سے آمد و رفت کا سلسلہ بڑھانے کے لئے ریلوے کو کوئٹہ تک وسعت دیجاوے +

عہدنامہ مرنیسوال پر دستخط ہوگئے برٹش اختیار رجاتا رہا لیکن انگلنڈ کو یہہ حق باقی ہے کہ ممالک غیر کے عہدناموں کو نامنظور کرے +

لنڈن یکم مارچ - ایڈمرٹیلی کو خبر آئی ہے کہ انگریزی فوج اور باغیوں میں کل ایک سخت لڑائی ہوئی جس میں باغیوں کو شکست ملی - انگریزوں کیطرف سے ۱۵۰ آدمی مجروح و مقتول ہوئے اور دشمن کا نقصان ایک ہزار کے قریب ہوا +

لنڈن ۲ مارچ مفصلہ ذیل افسر جمعہ گزشتہ کی لڑائی میں کام آئے - لفٹننٹ ایف اے فریمین ۱۹ حصار - میجر ایم ایم سلیٹ ۱۰ حصار - لفٹننٹ ایف ایچ بروین ۹ رسالہ بنگال - اور کوارٹر ماسٹر ولیمز ۶۰ رائفل +

جنرل گراہم صاحب نے مفصلہ ذیل تار بھیجا ہے - چونکہ جھنڈہ صلح کا کوئی جواب نہیں ملا اسلئے فوج کو بڑھنے کا حکم دیا گیا - تین گھنٹہ کی سخت جنگ کے بعد دشمن کے مورچے اُڑا دئے گئے اور باوجود باغیوں کی سخت بیچ کے انگریزی فوج نے ... ہتھیار و بارود کے سات توپیں چھین لیں - دشمن کا سخت نقصان ہوا - ۹ سو لاشیں صرف مورچوں میں پائی گئیں انگریزوں کی طرف سے ۳۰ مقتول اور ۱۴۲ مجروح ہوئے بکیر پاشا کرنیل بربنی بیر و اور لٹل ڈیل متعلق رجمنٹ نمبر ۶ سخت مجروح ہوئے - اور کپتان بربنس متعلقہ ۱۰ حصار میجر ڈیلکی متعلق ۶۵ رجمنٹ کپتان واشا اور لفٹننٹ میکلاڈ اور گورڈن متعلقہ ۴۲ رجمنٹ اور کپتان گرین متعلق انجنیرز اور کیلی متعلقہ توپخانہ خفیف سے مجروح ہوئے +

قاہرہ ۲۹ فروری - ۱۹ جنوری کے ایک مراسلہ میں سر ایولین بیرنگ نے لکھا ہے کہ سنار کی فوج کو یہہ اجازت دیگئی تھی کہ وہ کسالا کے رستہ سے واپس ہوجائے اور یا خرطوم ہوکر چلی جائے +

ویلز رف آن کارنس یعنے آٹین سے گئے کا بالکل جلد علاج کرتی ہے - اِس دوا کی قیمت ۸ ہے بمقام بمبئی ہردو کان بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے

شراب خانہ خراب

ڈیر اڈیٹر اخبار نور افشاں سلامت

تسلیم - مندرجہ ذیل مضمون ارسال خدمت ہے - امید کہ آپ اپنے گلشن اخبار کے کسی روش پر جگہ دیں تاکہ عام کو فائدہ مند ہو فقط والسلام + آپکا نیازمند محمد عثمان غنی میرمنشی انجمن

اہالیان جلسہ کی خدمت میں التماس ہی کہ اگرچہ خاکسار ہیچمدان کو اتنی لیاقت نہیں کہ ایسے فصحا کی مجلس میں بزبان کج مج گویا ہو اور چھوٹا موںہہ بڑی بات کا مصداق بنے اس خیال سے کہ اگر مجھسے غلطیاں سرزد ہونگی تو حضرات مجلس فیض اصلاح سے محروم نہ رکھینگے کچھہ عرض کرتا ہوں +

شراب ایک عربی لفظ ہی جو اشیاء قابل نوشیدگی پر اطلاق کیا جاتا ہی مگر اب ایک خاص منشی شی کی نوشیدگی کے لئے مقید ہو گیا ہی یعنے یہہ لفظ مفرد ہی مرکب نہیں اور شرب سے مشتق ہی۔ بڑی بھاری اور فاش غلطی ہی اگر اُسکو مرکب کہا جاوے۔ جو اشخاص اسکو شر اور آب سے مرکب کر کے شراب کہتے ہیں وہ گویا اپنی جہالت اور بیعلمی کا آپ سرٹیفکٹ ہو کر اظہار کرتے ہیں۔ علاوہ بریں لفظی شرارت پیدا کرنے کی کیا ضرورت ہی جب معنوی شرارت اس میں کوٹ کوٹ کر بھری گئی ہی انسان کو جو حیوان پر شرف ہی صرف عقل اور دانائی سے ہی لیکن دونوں صفتوں کو یہہ آتے ہی رفاقی میں لیتی ہی ادھر اسے پیا اُدھر انسانیت سے باہر ہو حیوان مطلق بن بیٹھا۔ جب نشہ ہرن ہوا تو عقل نے ملامت شروع کی قیمت کے نقصان کا دھیان آیا چھوٹے بڑوں سے شرمانا پڑا۔ اگر عقلمند ہی تو لاکہ لاکھہ اپنے تئیں ملامت کرتا ہی اور یہہ ارادہ ہوتا ہی کہ پھر موںہہ نہ لگاؤنگا یہہ بھی اگر کوئی شریف ہی نہیں تو جب ذرا موںہہ کو لگی تو پھر اور کچھہ نہیں سوجھنے دیتی۔ یہی جی میں آتی ہی کہ دن رات پئے جاؤ۔ پھر اسکے ساتھہ طرح طرح کے خیالات فاسدہ سوجھا کرتے ہیں۔ شراب ہی تو کباب بھی ہووے ہو تو ناچ راگ رنگ خدا کی مجلس کی مجلس ایک آفت کے آتے ہی ہزار مصیبت چار و نظرف سے مینہ کیطرح برسنے لگتی ہی۔ ہزاروں لاکھوں خاندان اسی خانہ خراب کی چاٹ میں برباد ہوئے چونکہ عام گناہوں کی تاثیر ہو کہ ابتدا میں سہل اور آسان دکھائی دیتے ہیں پھر ایک دفعہ ہی زور پکڑ کر ستیاناس کر دیتے ہیں یہی حال اسکا ہی شروع میں لوگ

حکیمانہ چال چلتے ہیں اور بڑے بڑے مہذب اسکے دم میں آجاتے ہیں کہ اندازہ سے باہر ہو نگے مگر یہہ لگتی ہی تو اپنے آپ ترقی کر لیتی ہی +

یہی حال افیون کالی بلا کا ہی لوگوں کے کہنے سنے یا تماشا بینی کی دھت میں کہانے کو تو کھا لیتے ہیں گرہی کا آج رتی کل پاؤ پہر بھر بلکہ پوری حتی کہ چڑھتے چڑھتے تولہ نوبت پہونچ جاتی ہی پھر چھوڑتا ہی اور چھٹتی نہیں آخر تمام عمر کے لئے سزا پاتا ہی۔ عادت افیون وہ ظلمات ہی کہ بغیر رہبری خضر موت کے اس سے نکلنا چشمہ حیوان پر پہونچنے سے کچھہ کم نہیں۔ کوئی ایسا ہی نصیبہ کا سکندر ہوگا کہ اس کالی بلا میں پھنسکر چھٹا ہوگا +

بچو سکرے سے ہی یہہ میٹھی چھری دکھا دیگا تمکو مصیبت بڑی

خاکسار آغا وجیہہ حسن خلف آغا حسن جانصاحب مرحوم مغفور بنشندار گورنمنٹ لودیانہ +

یہہ مضمون جلسہ انسداد مسکرات منعقدہ ۹ فروری میں پڑھا گیا +

لودیانہ

آجکل شہر کی ہوا کسیقدر خراب ہو رہی ہی اور بخار و زکام کثرت سے موجود ہی۔ بارش کے نہونے سے ضلع لودیانہ کے کاشتکار نہایت مایوسی کیحالت میں ہیں کیونکہ موجودہ زراعت کو سخت صدمہ پہونچ رہا ہی +

۳ مارچ کو ایک خاص جلسہ میونسپل کمیٹی لودیانہ کا منعقد ہوا۔ جس میں کسیقدر محصول اجناس کا کم کیا گیا ہی اور بعض بعض چیزوں پر جنپر پہلے محصول نہیں تھا محصول لگانا تجویز ہوا ہی۔ اور اُسی اجلاس میں یہہ بھی تجویز ہوا کہ چونکہ شہر کی آبادی زیادہ ہی اور پولیس کے آدمی کم ہیں کچھہ سپاہی زیادہ کئے جاویں تجویز ہوا کہ ۳ کنسٹبل اور زیادہ مقرر کئے جاویں +

لوکل سلف گورنمنٹ کے ممبران کے انتخاب کی بابت آجکل شہر کے لوگوں میں یہہ بحث ہو رہی ہی کہ بلحاظ آبادی کے شہر میں مسلمان زیادہ ہیں اور ہندو کم مگر جسقدر ہندو کم ہیں اُسیقدر حیثیت و آمدنی وغیرہ

میں زیادہ ہیں۔ سو ہندو زیادہ ممبر مقرر ہونے چاہئیں یہی سوال سال گذشتہ میں در پیش آیا تھا اور اسی سبب اہل ہنود نے اپنی کمیٹی علیحدہ کر لی تھی اور اہل اسلام نے علیحدہ۔ دیکھنا چاہئے کہ اب انتخاب کیوقت کیا معاملہ پیش آتا ہی اس معاملہ میں صرف ہم اتنا کہنا مناسب سمجھتے ہیں کہ جہانتک ہو سکے اتفاق کے ساتھہ طے ہونا چاہئے ورنہ اگر نفاق کیصورت میں یہہ معاملہ فیصل ہوا تو ممبران کا تو کچھہ حرج معلوم نہیں ہوتا البتہ رعایا کا اسمیں سخت نقصان ہوگا کیونکہ ایکدوسرے کے برخلاف حلقوں کے باشندوں پر طرح طرح کی تکلیفیں پڑنے لگینگی اور جو ضروری ضروری کام ہیں وہ ایکدوسرے کی ضد و حسد سے انجام کو نہیں پہونچا کرینگے اور یہہ آمدنی بیفائدہ ضایع ہوا کریگی +

رسید زر

جناب مس ایل مکاہن صاحبہ از سیالکوٹ	عہ
جناب لالہ جوہر مل صاحب از زیرہ ضلع فیروزپور	۳عہ
جناب مسٹر ایچ ایف بوٹیل صاحب از کلارک آباد	للعہ

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہی جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فایدہ خاص و عام ہو۔ سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے بلا محصول للعہ اور معہ محصول للعہ دو پرچہ کیواسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ للعہ معہ محصول جو کوئی چھہ پرچہ کے دام اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا۔ اور جو کوئی بارہ پرچے منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد بائبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا + المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا